



ش۔ ری ترقی کی وزارت

ش۔ روں کی، زندگی گزارنے کی ا۔ لیت سے متعلق عدد اشاری۔ کی پیمائش کا آغاز آئند۔ ما۔

Posted On: 09 MAY 2017 2:57PM by PIB Delhi

نئی د۔ لی، 9 مئی، 2017ء ری ترقیات کی وزارت آئند۔ ما۔ ش۔ روں کی، زندگی گزارنے کی ا۔ لیت سے متعلق عدد اشاری۔ (لیو ایبیلیٹی انڈیکس) کی پیمائش کا کام شروع کرے گی جو کہ ملک ی میں تیار کئے گئے اشاری۔ پر مبنی۔ وگا۔ اس بات اعلان سکرٹری (ش۔ ری ترقیات) جناب راجیو گوبا نے آج ی۔ ان عالمی بینک کے ذریع۔ ہلدیانی حکومتوں کی جواب دے ی کو ب۔ تر بنانے کے موضوع پر معلومات کے تبادل۔ (نالچ شیئرنگ) سے متعلق منعقد۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے۔ وئے کیا۔

اس کا آغاز 40 یوں کی، زندگی گزارنے کی ا۔ لیت سے متعلق معیارات سے۔ وگا جس میلپٹی ش۔ ر شامل۔ یں جن کی آبادی ایک ملین یا اس سے زیاد۔ ہے۔ اس میں اسمارٹ سٹیز کا بھی جائز۔ لیا جائے گا۔ وزارت نے اس جائزے کے کام کو انجام دینے والی ایجنسی کے انتخاب کے لئے بولیاں (بڈز) پ۔ لے۔ ی طلب کرچکی ہے۔ جائزے کا ی۔ کام وزارت کے ذریع۔ تیار کئے گئے معیارات پر کیا جائے گا۔ ش۔ ری ترقیات کی وزارت ریاستوں اور ش۔ روں کے فائندے کے لئے ایک تفصیلی دستاویز جاری کرچکی ہے جسے ”ش۔ روں میں زندگی گزارنے کی ا۔ لیت سے متعلق معیارات کے انتخاب اور کمپیوٹر کاری کا طریق۔ کار“ کا نام دیا گیا ہے۔

ش۔ روں کا جائز۔ 15 بنیادی معیارات (پیرامیٹرس) کی بنیاد پر کیا جائے گا جن کا تعلق حکمرانی، تعلیم، صحت اور تحفظ و سلامتی سے متعلق سماجی بنیادی ڈھانچے، اقتصادی پ۔ لوؤں اور۔ اؤسنگ، کھلی جگ۔ یں، زمین کا استعمال، توانائی اور پانی کی دستیابی، ٹھوس کچرے کے بندوبست، آلودگی وغیر۔ جسے فزیکل انفراسٹرکچر (طبعی بنیادی ڈھانچے) سے ہے۔ ش۔ روں کی درج۔ بندی زندگی گزارنے کی ا۔ لیت سے متعلق اشاری۔ کی بنیاد پر کی جائے گی جس کے اندر مجموعی طور پر 79 پ۔ لوؤں کا احاطہ کیا جائے گا۔

جناب راجیو گوبا نے کہ ا کہ ملک میں ش۔ روں اور قصبوں کے درمیان ایک صحت مند مسابقے کے احساس کو فروغ دیا جا۔ ا ہے تاکہ ان کی توجہ حکمرانی اور بنیادی ڈھانچے کی دستیابی کو ب۔ تر بنانے پر مبذول کی جاسکے۔ ان۔ وں نے مزید کہ ا کہ ریاستوں اور ش۔ ری حکومتوں کو فنڈز دستیاب کرانے سے زیادہ ش۔ ری ترقیات کی وزارت اصلاحات کے نفاذ کے لئے تحریک دینے کے کام کو ترجیح دے۔ ی ہے جس کے حکمرانی اور خدمات کی انجام دے ی پر دور رس اثرات مرتب ہون گے۔

عدم مرکزیت اور ش۔ ری حکومتوں کو بااختیار بنانے کی ضرورت پر زور دیتے۔ وئے جناب گوبا نے کہ ا کہ ش۔ روں کا انتظام و انصرام ریاستی راجدھانیوں اور سکرٹریٹوں سے نہ یں کیا جاسکتا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان۔ یں اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے تاکہ و۔ اپنی کارکردگی، ذم۔ داری اور جوابدے ی کو ب۔ تر بناسکیں۔

سرکاری ا۔ لکار اور۔ ندوستان، انڈونیشیا، سری لنکا اور بنگلہ۔ دیش کے ما۔ رین اس ورکشاپ میں حصہ لے رہے۔ یں تاکہ و۔ عدم مرکزیت اور مقامی اداروں کو بااختیار بنانے سے متعلق اپنے تجربات کا اشتراک کر سکیں۔

م۔ ن۔ م۔ ن۔ ا۔

U- 2209

(Release ID: 1489538) Visitor Counter : 2

